REFUTATIOIN OF MAULANA ILYAS GHUMMAN OBJECTION AGAINST KANZUL EMAAN

(Objection No. 4)

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

A prominent scholar from deoband, Pakistan has written a book named ***"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza".*** *In this book he has written uncountable lies and wrong narrations against Imam Ahmad Raza Radiallahu Anhu. Insha Allah in this small paper, I would like to expose only one objection with supporting documents for better understanding and your further research.*

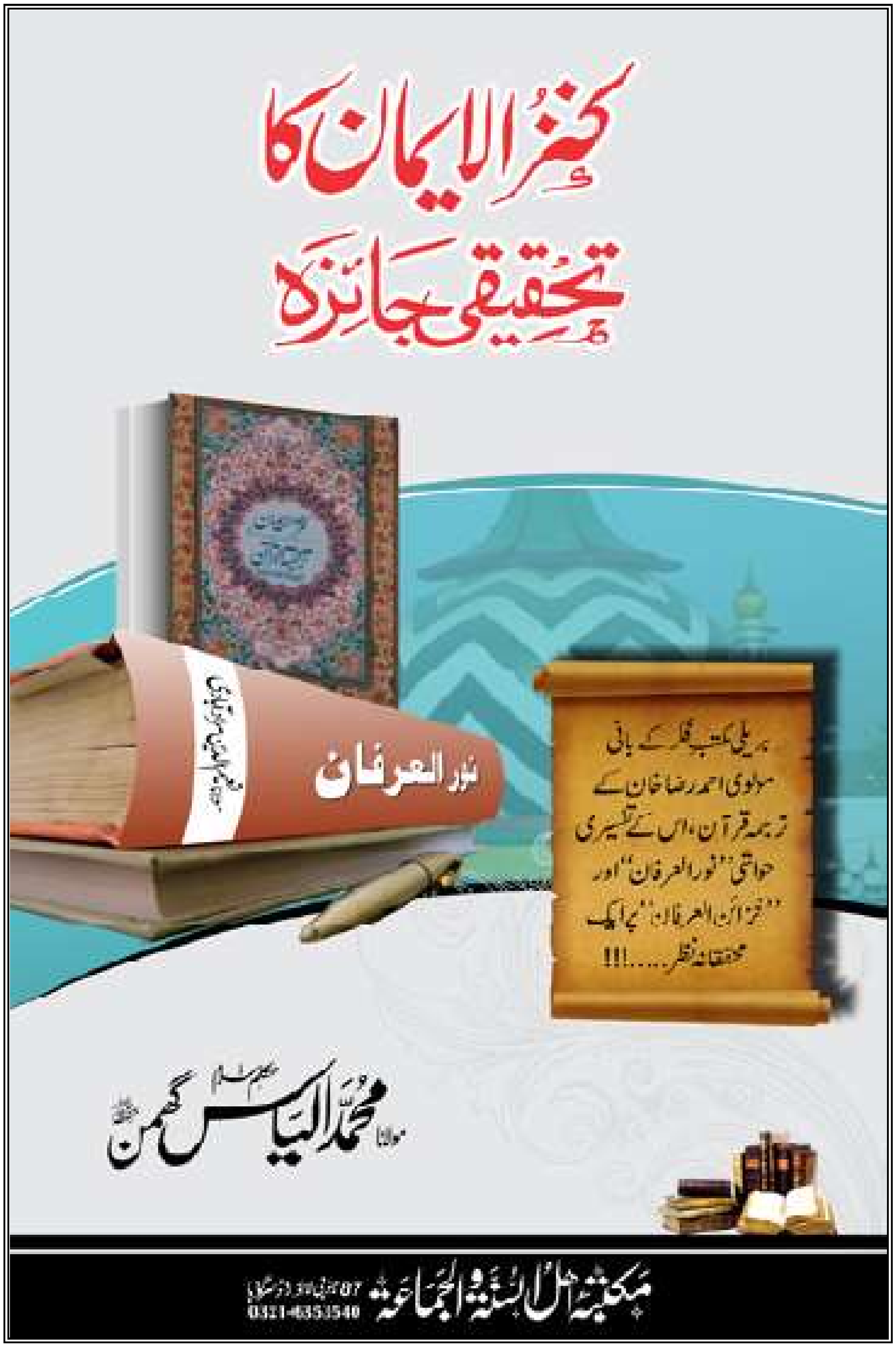

Objection in Page No. 234

234 | کنزالایمان کا تحقیقی جائزہ

مفتی صاحب لکھتے ہیں:

قوالی لہو کے طور پر ہو تو حرام ہے جیسے آج کل کی عام قوالیاں۔

نورالعرفان ص825، پارہ 21 سورۃ لقمان آیت نمبر 6 حاشیہ نمبر 14

اس لیے بریلویوں کو قوالیاں ترک کر دینی چاہئیں یا مفتی صاحب کے دماغ
خراب ہونے کا فتویٰ دیا جائے۔

Objection:

*Referring to Chapter**: Luq'man, Verse No. 6 from Noorul Irfan**, Ilyas Ghumman Sahab is requesting barelvis either to stop qawwalis or give a fatwa towards Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi that he was not mentally fit. This objection is raised by author because in the above verse Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi has refuted qawwali and many other unwanted practices which are tampering the creed of ahlus sunnah (Refer Tafseer Noorul Irfan for more details).*

Answer:

The objection shows that, the author has not read any books of Imam Ahmed Raza Rahmathullah Alaihi and his followers. Author is not aware of Imam Ahmed Raza stance on qawwalis. Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi was following the stance of Imam Ahmed Raza. Qawwalis are not permitted according to their teachings. If author is spreading wrong information about barelvis knowingly then he will be a liar and may Allah curse the liars.

Let me present the scan page of Tafseer Noorul Irfan and then we can discuss further. I will try to provide some references from Fatāwā ar-Riđawiyyah to refute the ignorance and lies of Maulana Ilyas Ghumman Sahab.

Noorul Irfan, Chapter: Luqman, Verse No. 6

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

گندم کاٹنے کا یقین کرتا۔ دوسرے یہ کہ ہدایت محض رب تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملتی ہے اس کے لئے اپنا علم و عقل کافی نہیں۔ بڑے بڑے عاقل کافر ہو جاتے ہیں اور نا سمجھ مومن بن جاتے ہیں اللہ اپنا فضل ہی کرے۔ جنت کے لئے قلب و قالب دونوں کو درست کرو۔ ۷۔ معلوم ہوا کہ باجے، تاش، شراب بلکہ تمام کھیل کود کے آلات بنانا بھی منع ہیں اور خریدنا بھی ناجائز کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی میں اتری۔ اسی طرح ناجائز ناول گندے رسالے سینما کے ٹکٹ آتش بازی وغیرہ کے اسباب سب کی خرید و فروخت منع ہے کہ یہ تمام لہو الحدیث ہیں۔ شان نزول: یہ آیت نضر ابن حارث ابن کلدہ کے متعلق نازل ہوئی جو تجارتی سفر میں باہر جاتا وہاں سے عجمیوں کے ناول اور قصے کہانیوں کی کتابیں خرید لاتا اور مکہ والوں سے کہتا تھا کہ تم کو محمد مصطفیٰ عاد و ثمود کی کہانیاں سناتے ہیں میں تم کو رستم اسفندیار اور شاہان

Noorul Irfan, Chapter: Luqman, Verse No. 6

(بقیہ صفحہ ۶۵۳) عجم کی کہانیاں سناتا ہوں۔ اس صوفیاء فرماتے ہیں کہ جو چیز اللہ کے ذکر سے غافل کرے وہ لہو الحدیث میں داخل ہے حرام ہے۔ دیکھو اذان جمعہ کے بعد
تجارت اور دنیاوی مشاغل جو نماز کی تیاری سے روکیں وہ لہو ہے۔ حتیٰ کہ اگر زن و فرزند یار کے ذکر میں آڑے آئیں تو لہو ہے اس آڑ کو پھاڑ دو۔ روح البیان نے فرمایا کہ
باجا حرام ہے۔ لہو ہو تو حرام ہے ورنہ نہیں۔ دیکھو غازی کے نقارے جائز ہیں کیونکہ لہو نہیں۔ اسی طرح قوالی لہو کے طور پر ہو تو حرام ہے جیسے آج کل کی عام
قوالیاں ہیں۔ معلوم ہوا کہ گمراہ کرنے والے کا عذاب بہت زیادہ ہے تمام گمراہوں کا وبال اس پر پڑے گا۔ دیکھو نضر ابن حارث ابن کلدہ پر کتنا عتاب فرمایا گیا۔

۶۵۶

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۞ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ
فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ
اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ

I will present the concern passage alone below for better readability and understanding. Here, Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi has refuted a lot of wrong practices including qawwalis which is a slap to liars of deoband who always spread wrong information against Imam Ahmed Raza.

اور نا سمجھ مومن بن جاتے ہیں اللہ اپنا فضل ہی کرے۔ جنت کے لئے قلب و قالب دونوں کو درست کرو ۱۰۔ معلوم ہوا کہ باجے' تاش' شراب بلکہ تمام کھیل کود کے آلات بیچنا بھی منع ہیں اور خریدنا بھی ناجائز' کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی میں اتری۔ اسی طرح ناجائز ناول' گندے رسالے' سینما کے ٹکٹ' تماشے وغیرہ کے اسباب سب کی خرید و فروخت منع ہے کہ یہ تمام لہو الحدیث ہیں۔ شان نزول :۔ یہ آیت نضر ابن حارث ابن کلدہ کے متعلق نازل ہوئی جو تجارتی سفر میں باہر جاتا وہاں سے عجمیوں کے ناول اور قصے کہانیوں کی کتابیں خرید تا۔ مکہ والوں سے کہتا تھا کہ تم کو محمد مصطفیٰ عاد و ثمود کی کہانیاں سناتے ہیں میں تم کو رستم اسفندیار اور شاہان

(بقیہ صہ ۶۵۴) عجم کی کہانیاں سناتا ہوں ۱۱۔ صوفیاء فرماتے ہیں کہ جو چیز اللہ کے ذکر سے غافل کرے وہ لہو الحدیث میں داخل ہے' حرام ہے۔ دیکھو اذان جمعہ کے بعد تجارت اور دنیاوی مشاغل جو نماز کی تیاری سے روکیں وہ لہو ہے۔ حتیٰ کہ اگر زن و فرزند یار کے ذکر میں آڑ بنے تو لہو ہے اس آڑ کو پھاڑ دو۔ روح البیان نے فرمایا کہ باجا حرام نغیرہ ہے۔ لہو ہو تو حرام ہے ورنہ نہیں۔ دیکھو غازی کے نقارے جائز ہیں کیونکہ لہو نہیں۔ اسی طرح قوالی لہو کے طور پر ہو تو حرام ہے جیسے آج کل کی عام قوالیاں ۱۲۔ معلوم ہوا کہ گمراہ کرنے والے کا عذاب بہت زیادہ ہے تمام گمراہوں کا وبال اس پر پڑے گا۔ دیکھو نضر ابن حارث ابن کلدہ پر کسقدر عتاب فرمایا گیا۔

Refer the below fatwa from Imam Ahmed Raza Rahmathullah Alaihi regarding the same subject. Hereby I am giving you only the references. Complete fatwa cannot be presented here. I am kindly requesting you to read the full details in Fatāwā ar-Riđawiyyah.

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-24 Page No. 79

فتاوٰی رضویہ — جلد ۲۴

مسئلہ ۲: از جالندھر محلہ راستہ پھگواڑہ دروازہ مرسلہ شیخ محمد شمس الدین صاحب — ۲۲ رجب ۱۳۱۰ھ

راگ یا مزامیر کرانا یا سننا گناہ کبیرہ ہے یا صغیرہ؟ اس فعل کا مرتکب فاسق ہے یا نہیں؟

الجواب:

مزامیر یعنی آلات لہو و لعب بروجہ لہو و لعب بلاشبہ حرام ہیں جن کی حرمت اولیاء و علماء دونوں

1 فتاوٰی ہندیہ کتاب الکراہیۃ الباب السابع عشر نورانی کتب خانہ پشاور ۵/ ۳۵۲

2 درمختار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع مطبع مجتبائی دہلی ۲/ ۲۴۸

3 درمختار کتاب الحظر والاباحۃ فصل فی البیع دار احیاء التراث العربی بیروت ۵/ ۲۵۳

Page 79 of 720

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-24 Page No. 80

فریق مقتدائے کلمات عالیہ میں مصرح، ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں کہ بعد اصرار کبیرہ ہے، اور حضرات علیہ سادات بہشت کبرائے سلسلہ عالیہ چشت رضی اللہ تعالٰی عنہم وعنا بہم کی طرف اس کی نسبت محض باطل وافترا ہے، حضرت سیدی فخر الدین زرادی قدس سرہ کہ حضور سیدنا محبوب الٰہی سلطان الاولیاء نظام الحق والدنیا والدین محمد احمد رضی اللہ تعالٰی عنہما کے اجلہ خلفاء سے ہیں جنھوں نے خاص عہد کرامت مہد حضور ممدوح میں بلکہ خود بحکم حضور والا مسئلہ سماع میں رسالہ "کشف القناع عن اصول السماع" تالیف فرمایا اپنے اسی رسالہ میں فرماتے ہیں:

سمع بعض المغلوبین السماع مع المزامیر فی غلبات الشوق واما سماع مشائخنا رضی اللہ تعالٰی عنہم فبریئ عن ھذہ التھمۃ المشعرۃ من کمال صنعۃ اللہ تعالٰی [1]۔	یعنی بعض مغلوب الحال لوگوں نے اپنے غلبہ حال وشوق میں سماع مع مزامیر سنا اور ہمارے پیران طریقت رضی اللہ تعالٰی عنہم کا سننا اس تہمت سے بری ہے وہ تو صرف قوال کی آواز ہے ان اشعار کے ساتھ جو کمال صنعت الٰہی جل وعلا سے خبر دیتے ہیں انتہی۔ (ت)

بلکہ خود حضور ممدوح رضی اللہ تعالٰی نے اپنے ملفوظات شریفہ فوائد الفواد وغیرہا میں جابجا حرمت مزامیر کی تصریح فرمائی، بلکہ حضور والا صرف تالی کو بھی منع فرماتے کہ مشابہ لہو ہے، بلکہ ایسے افعال میں عذر غلبہ حال کو بھی پسند نہ فرماتے کہ مدعیان باطل کو راہ نہ ملے،

واللہ یعلم المفسد من المصلح فرضی اللہ عن الائمۃ ما انصحھم للامۃ۔	اللہ تعالٰی مفسد اور مصلح یعنی فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے دونوں کو جانتا ہے، پس اللہ تعالٰی ائمہ کرام سے راضی ہو کہ انھوں نے امت کے لیے کتنی خیر خواہی فرمائی۔ (ت)

یہ سب امور ملفوظات اقدس میں مذکور وماثور فوائد الفواد شریف میں صاف تصریح فرمائی ہے کہ مزامیر حرام است [2] (مزامیر یعنی گانے کے آلات کا استعمال حرام ہے۔ ت)

کما نقل عنہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سیدی الشیخ المحقق مولانا عبد الحق المحدث الدھلوی رحمۃ اللہ	جیسا کہ ان سے نقل کیا ہے اللہ تعالٰی ان سے راضی ہو میرے آقا شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے

[1] کشف القناع عن اصول السماع
[2] فوائد الفواد

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-24 Page No. 146

Also refer the below mentioned risala for details related to sema.

فتاوٰی رضویّہ جلد ۲۴

رسالہ
مسائل سماع ۱۳۲۰ھ
(قوالی کے مسئلے)

مسئلہ ۴۳ تا ۴۶: از ریاست نگینہ ضلع رنگ پور ملک بنگالہ مرسلہ مولوی عبداللطیف ہزاری ۳رمضان ۱۳۲۰ھ

کیافرماتے ہیں علمائے دین مسائل مفصلہ ذیل میں:

(۱) متصوفہ زمانہ جو مجلس سماع وسرود مرتب کرتے ہیں جس میں راگ ورقص ومزامیر ومعازف ہر قسم کے موجود رہتے ہیں اور جھاڑوفانوس وشامیانہ وفرش ودیگر تکلفات چشتیہ واسرافات بے جاکے علاوہ اہل وناہل وصالح وفاسق وعالم وجاہل وہندو اور مسلمان وغیرہ کا کچھ تقید نہیں ہوتا سب کو اذن عام رہتاہے اور اطراف واکناف سے بذریعہ خطوط واشتہارات لوگوں کو بلایا جاتاہے آیا اس کاروائی کی قرآن وحدیث یافقہ وتصوف سے کوئی اصل اور حضرت شارع یاصحابہ یامجتہدین وائمہ شریعت و طریقت سے کوئی نقل قولی خواہ فعلی ثابت ہے یانہ، ور تقدیر ثانی اگر کوئی شخص اس کو مباح بلکہ مستحب اور مسنون وموجب تقرب الی اللہ سمجھ کر ہمیشہ خود بھی مرتکب رہے اور دوسروں کو بھی راغب کرے حتی کہ اس کی تحریک سے بعض مقامات میں اس فعل کاچرچاشروع ہوجائے اور ہوتاجائے تو ایسا شخص ضال ومضل ٹھہرے گا یانہیں؟

Page 146 of 720

Refer ***Tafseer Sirat'al Jinaan*** *related to the verse No. 6 for more details.*

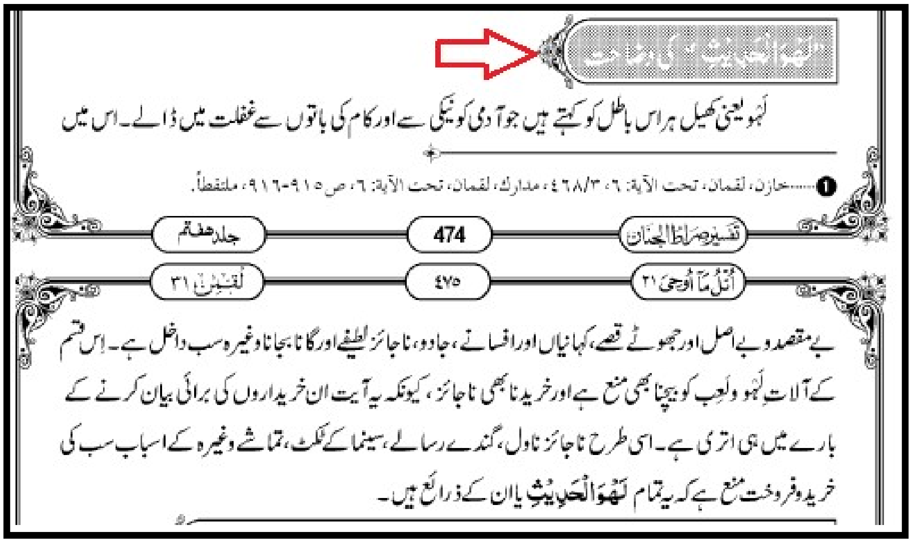

لہو یعنی کھیل ہر اس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی سے اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔اس میں

1 ......خازن، لقمان، تحت الآية: ٦، ٤٦٨/٣، مدارك، لقمان، تحت الآية: ٦، ص ٩١٥-٩١٦، ملتقطاً.

تفسیرصراط الجنان | 474 | جلدہفتم

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ ۲۱ | ٤٧٥ | لُقْمٰن ۳۱

بے مقصدو بے اصل اور جھوٹے قصے، کہانیاں اور افسانے، جادو، ناجائز لطیفے اور گانا بجانا وغیرہ سب داخل ہے۔اس قسم کے آلات لہو ولعب کو بیچنا بھی منع ہے اور خریدنا بھی ناجائز، کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی بیان کرنے کے بارے میں ہی اتری ہے۔اسی طرح ناجائز ناول، گندے رسالے، سینما کے ٹکٹ، تماشے وغیرہ کے اسباب سب کی خریدوفروخت منع ہے کہ یہ تمام لَهْوَالْحَدِیْثِ یا ان کے ذرائع ہیں۔

آیت " وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ " سے معلوم ہونے والے مسائل

اس آیت سے تین مسئلے معلوم ہوئے،

(1)......قرآنِ مجید سننے سے اِعراض کرنا اوردینِ اسلام سے روکنے کی خاطر بے فائدہ واقعات، جھوٹی اور بے اصل کہانیاں اور لطیفے وغیرہ سنا کر قرآنِ مجید سننے سے ہٹا دینا عظیم ترین جرم ہے اور اس جرم کا مُرتکِب دردناک عذاب کا حق دار ہے۔

(2)......لوگوں کو گمراہ کرنے والے کا عذاب گمراہ ہونے والوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے کیونکہ تمام گمراہوں کا وَبال بھی اسی پر پڑے گا۔

(3)......اس آیت سے علماءِ کرام نے گانے بجانے کی حرمت پر اِستدلال کیا ہے۔

گانے بجانے کی مذمت

اس آیت میں "لَهْوَ الْحَدِیْثِ" سے متعلق ممتاز مفسرین کا ایک قول یہ ہے کہ اس سے مراد گانا بجانا ہے، اس مناسبت سے یہاں گانے بجانے کی مذمت پر 2 اَحادیث اور حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا طرزِ عمل ملاحظہ ہو،

(1)......حضرت عمران بن حصین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "اس اُمت میں زمین میں دھنسنا، مَسخ ہونا اور آسمان سے پتھر برسنا ہوگا مسلمانوں میں سے ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، یہ کب ہوگا؟ ارشاد فرمایا "جب گانے والیوں اور موسیقی کے آلات کا ظہور ہوگا اور شرابوں کو (سرِ عام) پیا جائے گا۔[1]

(2)......حضرت انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "جو

1......ترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء فی علامة حلول المسخ والخسف، ٤/٠٩، الحدیث: ٢٢١٩.

جلد ہفتم | 475 | تفسیر صراط الجنان

گانے کی مختلف صورتیں اور ان کے احکام

فتاویٰ رضویہ کی 24 ویں جلد میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے گانا سننے اور سنانے سے متعلق انتہائی تحقیقی کلام فرمایا ہے، یہاں اس کا خلاصہ درج ذیل ہے

مَزامیر یعنی لَہو ولَعِب کے آلات لہو ولعب کے طور پر سننا اور سنانا بلاشبہ حرام ہیں، ان کی حرمت اولیاء اور علماء دونوں کے کلماتِ عالیہ میں واضح ہے۔ ان کے سننے سنانے کے گناہ ہونے میں شک نہیں کہ اصرار کے بعد گناہِ کبیرہ ہے۔

مزامیر کے بغیر محض سننے کی چند صورتیں یہ ہیں:

1......ابن عساکر، حرف المیم، ٦٠٦٤-محمد بن ابراهیم ابوبکر الصوری، ٢٦٣/٥١.

2......درمنثور، لقمان، تحت الآیة: ٦، ٦/٥٠٦.

جلد ہفتم | 476 | تفسیر صراط الجنان

لُقْمٰن ٣١ | ٤٧٧ | اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ ٢١

(1)......گانے بجانے کا پیشہ کرنے والی عورتوں، یا بدکار عورتوں اور محلِ فتنہ اَمرَدوں کا گانا۔

(2)......جو چیز گائی جائے وہ مَعْصِیَت پر مشتمل ہو، مثلاً فحش یا جھوٹ یا کسی مسلمان یا ذمی کافر کی مذمت یا شراب اور زنا وغیرہ فاسقانہ کاموں کی ترغیب یا کسی زندہ عورت خواہ اَمرَد کے حسن کی یقینی طور پر تعریف یا کسی مُعَیَّن عورت کا اگرچہ مردہ ہو ایسا ذکر جس سے اس کے قریبی رشتہ داروں کو حیا اور عار آئے۔

(3)......لَہو ولَعِب کے طور پر سنا جائے اگرچہ اس میں کسی مذموم چیز کا ذکر نہ ہو۔

Fatāwā Bareiley

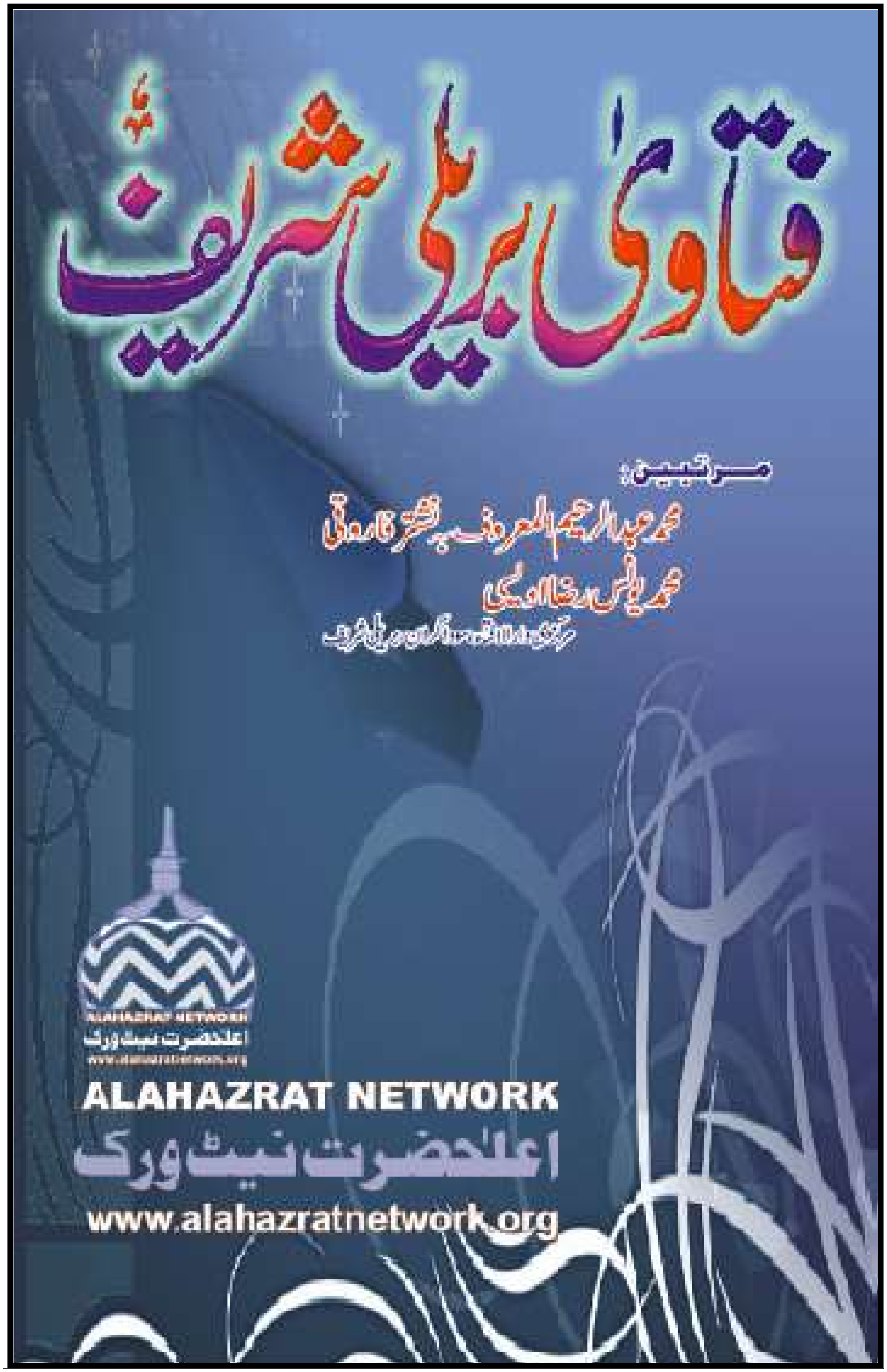

Fatāwā Bareiley, Page No. 277

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر محمد اختر رضا قادری ازہری غفرلہ

کتبہ محمد یونس رضا الاویسی الرضوی گریڈیہوی
مرکزی دارالافتاء ۸۲ رسوداگران بریلی شریف
۴ رشعبان المعظم ۱۴۲۲ھ

صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
قاضی محمد عبدالرحیم بستوی غفرلہ القوی

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
محمد ناظم علی قادری بارہ بنکوی

صح الجواب والمجیب مصیب مثاب واللہ تعالیٰ اعلم
محمد مظفر حسین قادری رضوی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ

(۱) قوالی سننا کیسا ہے اور جو لوگ قوالی سنتے ہیں انکے بارے میں شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے؟

(۲) کچھ لوگ کہتے ہیں کہ فقیری لائن الگ ہے اور مولوی لائن الگ ہے فقیری لائن میں قوالی جائز ہے کیا یہ صحیح ہے؟ کیا فقیری لائن شریعت سے الگ ہے؟

(۳) کچھ پیر قوالی سنتے ہیں اور اپنے یہاں قوالی کراتے بھی ہیں تو ایسے پیر کے بارے میں شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے؟ کیا ایسے پیروں سے مرید ہونا جائز ہے یا نہیں؟

(۴) دف سننا جائز ہے دف کہاں سے ثابت ہے دف کیوں جائز ہے اور ڈھول کیوں ناجائز ہے؟ جبکہ فرق صرف اتنا ہی ہے کہ دف ایک طرف سے منڈھی ہوئی ہوتی ہے اور ڈھول دونوں طرف سے منڈھا ہوا ہوتا ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں مفصل ومدلل جواب عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

المستفتی: محمد توحید بیگ
میران پور کٹرہ ضلع شاہجہانپور

الجواب بتوفیق العزیز الوہاب:- مروجہ قوالی سننا، سنانا حرام اشد حرام بدکام بدانجام ہے

"ردالمحتار" جلد ۶ صفحہ ۳۴۹ پر ہے: ان کان السماع سماع القرآن والموعظة یجوز،

Fatāwā Bareiley, Page No. 278

وان کان سماع غناء فهو حرام باجماع ومن أباحه من الصوفية فلمن تخلى عن
اللهو و تحلى بالتقوىٰ واحتاج الى ذلك احتياج المريض الدواء. قرآن ونصیحت
کا سماع جائز ہے اور اگر سماع غناء کے ساتھ ہو تو حرام ہے اسی پر علماء کا اجماع ہے اور صوفیاء نے
اسے چند شرائط کے ساتھ مباح فرمایا ہے کہ وہ محفل لہو سے خالی ہو اور سامع متقی ہوں اور انکی
حاجت سامع کو ایسی ہو جیسے مریض کو دوا۔ ان چیزوں سے مزین ہونے کے بعد محفل سماع کے
حاضرین کی ۶ شرائط ہیں محفل میں کوئی امرد نہ ہو، محفل میں صرف صوفیاء ہوں، قوال کی نیت
اخلاص کی ہو اجرت وغیرہ کی نیت نہ ہو، حاضرین کسی لالچ کی غرض سے محفل میں نہ ہوں، مغلوب
الحال ہوں، وجد ہو تو صادق ہو" شامی" میں ہے: ان لا يكون فيهم امرد، وان تكون
جماعتهم من جنسهم، وان تكون نية القوال الاخلاص لا اخذ الاجر والطعام
، وان لا يجتمعوا لأجل طعام او فتوح، وان لا يقوموا الا مغلوبين وان لا يظهر
واوجدا الا صادقين، فی زماننا یہ شرائط مفقود ہیں اور اس قوالی کیلئے" درمختار" میں آیا قال ابن
مسعود صوت اللهو والغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء النبات قلت
وفي البزازية استماع صوت الملاهي كضرب قصب ونحوه حرام لقوله عليه
الصلوٰة والسلام استماع الملاهي معصية والجلوس عليها فسق والتلذذ بها
كفر بحر" ردالمحتار" میں صاف ارشاد ہوا: أنه لا رخصة في السماع في زماننا لان الجنيد
رحمهم الله تعالىٰ تاب عن السماع في زمانه فقہاء کی ان عبارتوں سے مستفاد ہے کہ فی
زمانناقوالی سننا، سنانا حرام ہے نیز انکی وعید بھی" درمختار"،" ردالمحتار" سے گزری اور حدیث شریف
میں ہے: ليكونن في امتي اقوام يستحلون الحر والحرير والخمر
والمعازف. ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو حلال ٹھہرائیں گے عورتوں کی

Fatāwā Bareiley, Page No. 279

شرمگاہ یعنی زنا، اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو اور "فوائد الفواد" میں محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: مزامیر حرام است، اور انہیں کے زمانے میں انہیں کے حکم سے ایک رسالہ "کشف القناع عن اصول السماع" تحریر ہوا اس میں ہے: اما سماع مشائخنا رضی اللہ تعالیٰ عنہم فبری عن ھذہ التہمۃ وھو مجرد صوت القوال مع الاشعار المشعرۃ من کمال صنعۃ اللہ تعالیٰ. ہمارے مشائخ کرام کا سماع اس مزامیر کے بہتان سے بری ہے وہ صرف قوال کی آواز ہے ان اشعار کے ساتھ جو کمال صنعت الٰہی سے خبر دیتے ہیں تحریر بالا سے ظاہر ہے کہ قوالی حرام ہے حاضرین سب گنہگار ہوں گے اور قوالی کرنے کرانے والے، سننے والے پر ضروری ہے کہ وہ اس سے بعض آئیں اور صدق دل سے توبہ و استغفار کریں واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) فقیری لائن (طریقت) اور مولوی لائن دونوں ایک ہیں اور آپس میں تلازم کی نسبت رکھتے ہیں فقیری کیلئے عالم ہونا اول شرط ہے جو عالم نہیں وہ فقیری کیا جانے۔ حقیقت، معرفت، شریعت طریقت سب ایک ہی کڑی کے موتی ہیں "فتاوی رضویہ" جلد نہم میں ہے: "شریعت حضور سید عالم ﷺ کے اقوال ہیں اور طریقت حضور کے افعال اور حقیقت حضور کے احوال اور معرفت حضور کے علوم بے مثال" ان چاروں میں باہم اصلاً کوئی تخالف نہیں۔ اب اگر کوئی بے سمجھے ان کو الگ جانے تو وہ بڑا جاہل ہے پھر اس کا یہ کہنا کہ فقیری لائن الگ ہے اور اس لائن میں قوالی جائز ہے شرع پر سخت جرأت ہے۔ سوال نمبر ایک میں حدیث فقہ اور اولیاء کرام کے اقوال سے صاف عیاں ہے کہ قوالی ناجائز و حرام ہے قائل پر لازم ہے کہ توبہ و استغفار کریں واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۳) پیر کیلئے چار شرائط ہیں: شیخ کا سلسلہ متصل ہو، سنی صحیح العقیدہ ہو، عالم ہو، فاسق معلن نہ ہو قوالی سننا کرانا فسق ہے حدیث شریف میں ہے: استماع الملاھی معصیۃ والجلوس

Ahkam E Shariat, Page No. 78

مسئلہ ۱۸: مزامیر کے ساتھ قوالی ۲۹ ربیع الآخر شریف ۱۳۲۰ھ۔

بعالی خدمت امام اہل سنت مجدد دین وملت معروض کہ آج میں جس وقت آپ سے رخصت ہوا اور وہاں سے نماز مغرب کے مسجد میں گیا۔ بعد نماز مغرب کے ایک میرے دوست نے کہا چلو ایک جگہ عرس ہے میں چلا گیا۔ وہاں جا کر کیا دیکھتا ہوں بہت سے لوگ جمع ہیں اور قوالی اس طریقہ سے ہو رہی ہے کہ ایک ڈھول دو سارنگی بج رہی ہیں اور چند قوال پیران پیر دستگیر کی شان میں اشعار کہہ رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی نعت کے اشعار اور اولیاء اللہ کی شان میں اشعار گا رہے ہیں اور ڈھول سارنگیاں بج رہی ہیں۔ یہ باجے شریعت میں قطعی حرام ہیں۔ کیا اس فعل سے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اور اولیاء اللہ خوش ہوتے ہوں گے؟ اور یہ حاضرین جلسہ گنہگار ہوئے یا نہیں؟ اور ایسی قوالی جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کس طرح کی؟

الجواب ایسی قوالی حرام ہے۔ حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنے والوں اور قوالوں پر ہے اور قوالوں کا بھی گناہ اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے، یا اس کے اور قوالوں کے ذمہ حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو، نہیں، بلکہ حاضرین میں ہر ایک پر اپنا پورا گناہ اور قوالوں پر اپنا گناہ الگ اور سب حاضرین کے برابر جدا اور ایسا عرس کرنے والے پر اپنا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا، اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ۔ وجہ یہ کہ حاضرین کو عرس کرنے والے نے بلایا، ان کے لیے اس گناہ کا سامان پھیلایا اور قوالوں نے انہیں سنایا۔ اگر وہ سامان نہ کرتا یہ ڈھول سارنگی نہ سناتے تو حاضرین اس گناہ میں کیوں پڑتے۔ اس لیے ان سب کا گناہ ان دونوں پر ہوا۔ پھر قوالوں کے اس گناہ کا باعث وہ عرس کرنے والا ہوا، وہ نہ کرتا نہ بلاتا تو یہ کیونکر آکے بجاتے۔ لہٰذا قوالوں کا بھی گناہ اس بلانے والے پر ہوا:

کما قال الوافی سائل قوی ذی مرۃ   جیسے کہا ہے فقہاء نے اس سائل کے بارہ

From the books of Imam Ahmed Raza Rahmathullah Alaihi it is proved that, the qawwali is not permissible. Now I would like to give one more reference from a prominent scholar, whose fatawas are attested by devbandis.

<u>Note:</u> *In the below mentioned fatawas of Abdul Raheem Lajpuri, he himself quoting the fatawas of Imam Ahmed Raza from* ***Ahkam-E-Shariat*** *and* ***Malfoozat*** *to refute that qawwali is even not permissible in view of Imam Ahmed Raza. I wonder how come Maulana Ilyas Ghumman Sahab is not aware of this book.*

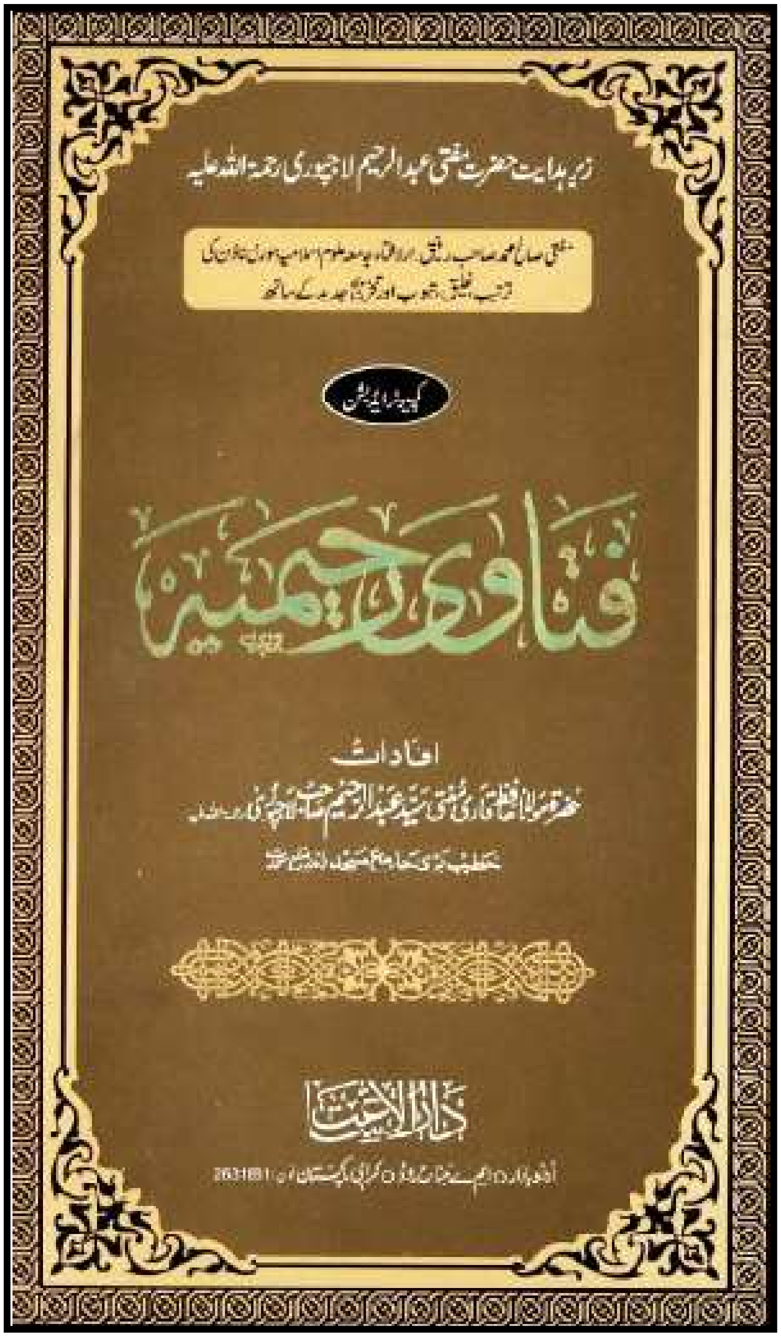

Fatawa Rahimiya, Volume-2, Page No. 99

ہے۔ اسلاف ایسا نہیں کرتے تھے اور آنحضرت ﷺ کا شعر سننا غنا، اور راگ کی سماعت کے لئے دلیل نہیں بن سکتا۔ کیونکہ یہ کہنا صحیح ہے کہ وہ اشعار حکمت ودانش اور پند ونصیحت سے متعلق تھے۔ (الدر المنتقی شرح الملتقی ج ۲ ص ۵۵۱)

از روئے شریعت مجذوب اور مست حال صوفیاء کے اعمال سے استدلال غلط ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی تنبیہا فرماتے ہیں کہ تم لوگ مست حال عشاق کی باتیں اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ یہ باتیں لپیٹ کر طاق میں رکھ دینے کے قابل تھیں۔ تشہیر اور بیان کرنے کے قابل نہیں تھیں وتمسکتم بکلام المغلوبین من العشاق و کلام العشاق یطوی ولا یروی. (تفہیمات الٰہیہ ج ۱ ص ۲۱۵)

جہاں فقہاء اور صوفیا میں اختلاف ہو وہاں فقہاء کا فیصلہ تسلیم کرنا ضروری ہے حضرت سید احمد کبیر رفاعی کا فیصلہ سینہ پر لکھنے کے قابل ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

بزرگو! تم یہ کیا کر رہے ہو؟ کہ حارث نے یوں فرمایا، بایزید بسطامی نے یوں فرمایا منصور حلاج نے اس طریقے سے فرمایا۔ ایسا کہنے سے پہلے یوں کہو، امام شافعی نے یوں کہا، امام مالکؒ نے ایسا کہا، امام احمدؒ نے یوں کہا، امام اعظمؒ نے یوں فرمایا ہے۔ حارث اور بایزید بسطامی کی بات نہ تم کو گھٹا سکتی ہے نہ بڑھا سکتی ہے اور امام شافعی اور امام مالکؒ کے فرامین راہ نجات اور کامیاب قانون ہے۔ (البیان المشید ص ۸۸)

رضا خانی برادران کے اطمینان خاطر کے لئے قوالی کے سلسلہ میں مولوی احمد رضا خاں صاحب کا فتویٰ عرض ہے:۔ سوال۔ آج میں جس وقت آپ سے رخصت ہوا اور واسطے نماز مغرب کے مسجد میں گیا بعد نماز مغرب کے ایک میرے دوست نے کہا چلو ایک جگہ عرس ہے۔ میں وہاں چلا گیا وہاں جا کر کیا دیکھتا ہوں کہ بہت سے لوگ جمع ہیں اور قوالی اس طرح سے ہو رہی ہے کہ ایک ڈھول دو سارنگی بج رہی ہیں اور چند قوال پیران پیر دستگیر کی شان میں اشعار گا رہے ہیں اور ڈھول سارنگیاں بج رہی ہیں۔ یہ باجے شریعت میں قطعی حرام ہیں۔ کیا اس فعل سے رسول اللہ ﷺ اور اولیاء اللہ خوش ہوتے ہوں گے؟ اور یہ حاضرین جلسہ گنہگار ہوئے یا نہیں؟ اور ایسی قوالی جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کس طرح کی؟

(الجواب) ایسی قوالی حرام ہے۔ حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنے والوں اور قوالوں پر ہے اور قوالوں کا بھی گناہ اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے یا اس کے اور قوالوں کے ذمے حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو نہیں بلکہ حاضرین میں ہر ایک پر اپنا پورا گناہ اور قوالوں پر اپنا گناہ الگ اور سب حاضرین کے برابر جدا اور ایسا عرس کرنے والے پر اپنا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ واضح۔ (احکام شریعت ج ۱ ص ۳۳)

خاں صاحب کا دوسرا فتویٰ۔ عرض۔ کیا روایت صحیح ہے کہ حضرت محبوب الٰہی ؒ قرب شریف میں ننگے سر کھڑے ہوئے گانے والوں پر لعنت فرما رہے تھے؟

ارشاد:۔ یہ واقعہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ آپ کے مزار شریف پر مجلس سماع میں قوالی ہو رہی تھی آج کل تو لوگوں نے بہت اختراع کر لیا ہے۔ ناچ وغیرہ بھی کراتے ہیں حالانکہ اس وقت

Fatawa Rahimiya, Volume-2, Page No. 100

فتاویٰ رحیمیہ جلد دوم ۱۰۰ کتاب السنۃ والبدعۃ

بارگاہوں میں مزامیر بھی نہ تھے۔ حضرت سید ابراہیم امیر جی رحمۃ اللہ علیہ جو ہمارے پیروں کے سلسلہ میں سے ہیں باہر مجلس سماع کے تشریف فرماتھے۔ ایک صاحب صالحین سے آپ کے پاس آئے اور گذارش کی۔ مجلس میں تشریف لے چلئے حضرت سید ابراہیم امیر جی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم جانے والے ہو مواجہ اقدس میں حاضر ہوا گر حضرت راضی ہوں میں ابھی چلتا ہوں، انہوں نے مزار اقدس پر مراقبہ کیا۔ دیکھا کہ حضور قبر شریف میں پریشان خاطر ہیں اور ان قوالوں کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں۔ "ایں بدبختان وقت مارا پریشان کردہ اند" وہ واپس آئے اور قبل اس کے کہ عرض کریں، فرمایا آپ نے دیکھا؟ (ملفوظات ج ا ص ۹۰) فقط واللہ اعلم بالصواب!

Conclusion:

1) *Objection is based on ignorance and hatred towards Imam Ahmed Raza.*
2) *Seems author is not aware of the writings of Imam Ahmed Raza. Because all such innovations including qawwalis are already refuted by Imam Ahmed Raza.*
3) *Author is claiming something which is nowhere related to barelvis.*
4) *Author is advising barelvis to stop listening qawwalis which is baseless and shows his illiteracy and ignorance.*
5) *Qawwalis are not permissible according to the fatawas of Imam Ahmed Raza.*
6) *This is a clear lie and false claim against Imam Ahmed Raza to defend devbandism.*
7) *I have given only references here since complete details cannot be provided. Requesting you to go through the concern books in details to understand the lies and fraudulent of Ilyas Ghumman.*
8) *Since the qawwalis are not permitted as per Imam Ahmed Raza, the objection is not applicable. Those who support the act shall refute Ilyas Ghumman from their side. This false claim against barelvis is condemnable.*
9) *If you read the complete fatwa inside "Fatawa Rahimiya", you can find some conditions as well related to qawwali in which it is permissible. Now we request Maulana Ilyas Ghumman to refute Abdul Rahim Lajpuri fatwa and declare him as an innovator.*

سماع کا مقصد صرف لذت کام و دہن ہو تو سن لو وہ حرام ہے۔ علماء کا اس پر اتفاق ہے۔ مشائخ صوفیہ میں
سے جن حضرات نے جائز فرمایا ہے جو صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو خواہشات نفسانیہ سے پاک ہوں اور تقویٰ سے
آراستہ ہوں اور اپنی خاص کیفیات کے باعث غناء کے ایسے محتاج ہوں جیسے مریض دوا کا! کہ خطرناک حالت میں
جب کوئی چارہ نہ ہو اور طبیب حاذق ضروری قرار دے تو مریض کے لئے محرمات کا استعمال بھی جائز ہو جاتا ہے۔ مگر
اس جواز کے لئے بھی چند شرطیں ہیں۔ (۱) اس مجلس میں امرد (بے ریش لڑکا) نہ ہو (۲) حاضرین میں سب انہیں کے
ہم جنس صوفی باصفا متقی اور پرہیزگار ہوں ان میں نہ فاسق و بدکار ہو نہ دنیا پرست نہ کوئی عورت ہو (۳) قوال بھی ایسا ہی
ہو۔ اس کی نیت میں اخلاص ہو۔ اجرت لینے کی یا خورد نوش کی نیت نہ ہو (۴) یہ اجتماع بھی کھانے پینے یا فتوحات اور
نذرانے وصول کرنے کے لئے نہ ہو۔ (۵) حالت سماع میں اگر کھڑے ہو جائیں تو اسی حالت میں کہ وہ مغلوب ہو
(بناوٹ سے نہیں بلکہ جذبہ میں کھڑے ہو گئے ہوں) (۶) وجد میں بھی تکلف اور تصنع نہ ہو وہ ایک حقیقی جذبہ اور سچی
کیفیت ہو۔ بعض مشائخ کا ارشاد ہے کہ وجد میں کذب (جھوٹا وجد) غیبت سے بہت زیادہ سخت ہے۔ حاصل کلام یہ
ہے کہ ہمارے زمانہ میں سماع کی مطلق اجازت نہیں ہے کیونکہ حضرت جنید رحمہ اللہ نے اپنے مبارک دور میں سماع سے
توبہ کر لی تھی۔ (فتاویٰ خیریہ ج ۲ ص ۱۷۹ شامی ج ۵ ص ۳۰۶)

Page No. 98, Fatwa Rahimiya, Vol-2

References:

1) *"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza" By Ilyas Ghumman.*
2) *"Tafseer Noorul Irfan" by Mufti Ahmed Yarkhan Nayeemi Rahmathullah Alaihi.*
3) *"Ahkam-e-shariat" By Imam Ahmed Raza.*
4) *"Malfoozat Aala Hazrat" By Imam Ahmed Raza.*
5) *"Fatawa Rahimiya" By Abdul Rahim Lajpuri.*
6) *"Fatawa Bareiley".*
7) *"Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-24".*
8) *"Quran Tafseer Sirat-al-Jinaan".*

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155